اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جنگ کا نتیجہ!

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

وہ کہتا ہے ''ہم نوکری کر رہے ہیں۔ اپنی صلاحیتیں کھپا رہے ہیں۔ اس کے بدلے میں تنخواہ مل جاتی ہے۔ یہ ناجائز کیسے ہوگئی۔ سودی کاروبار تو بنک کے مالکوں کا ہے ہمارا تو نہیں۔'' جواب دیا ''درست ہے کسی قحبہ خانے یا شراب خانے میں آپ کو لکھت پڑھت کا یا صرف نگرانی کا حیران کن بھاری معاوضہ مل جائے تو اسے بھی آپ اپنی مزدوری قرار دیں گے۔'' گناہ کبیرہ تو کئی ہیں۔ جھوٹ گناہ کبیرہ ہے، شرک گناہ کبیرہ ہے، کفر گناہ کبیرہ ہے، والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے، ٹخنوں سے نیچے شلوار یا چادر لٹکانا گناہ کبیرہ ہے، لوٹ مار، رشوت، ظلم وستم، چوری، ڈاکہ گناہ کبیرہ ہیں۔ شراب بھی گناہ کبیرہ ہے، قتل مسلم بھی ناقابل معافی گناہ کبیرہ ہے۔ لیکن کسی بھی گناہ پر اللہ اور رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان نہیں ہوا۔ یہی ایک ایسا گناہ ہے۔ سود کا لین دین، لکھت پڑھت اور کسی بھی لحاظ سے سود کے کاروبار میں حصہ دار بننا، یہ ایسا گناہ کبیرہ ہے کہ حدیث رسول علیہ السلام میں ۳۶ مرتبہ سگی ماں سے زنا کرنا ایک طرف اور سود کی قباحت اس کے مقابل زیادہ ہے۔ پورے قرآن میں صرف یہ ایک ایسا گناہ اور ایسی نافرمانی ہے جس پر فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ کہ اگر تم سود نہیں چھوڑتے تو اللہ اور اس کے رسول کا اعلان جنگ سمجھ لو۔ (القرآن)

اہل وطن کی غالب اکثریت ابھی تک سودی بنکوں کے ذریعے لین دین کر رہی ہے سود کو پرافٹ اور مارک اپ کے نام پر کھا رہی ہے۔ سودی قرضے صرف بینکوں میں ہی نہیں عام مسلمان بھی آپس میں لے دے رہے ہیں۔ کیا ابھی تک مسلمانوں کے کانوں تک اللہ کی اور اس کے رسول کی آواز نہیں پہنچی؟ حالانکہ قرآن کا اعلان ہے کہ جب اللہ اور رسول مسلمانوں کے کسی معاملے کا فیصلہ فرما دیں پھر کسی مسلمان کے بس میں سر جھکائے بغیر کچھ اختیار نہیں رہتا۔

آخر یہ امت مسلمہ ہی پر آئے روز زلزلے، سیلاب، ارضی وسماوی آفات، یہودیوں، نصرانیوں، بچھڑا اور گائے پوجنے والوں کا تسلط، چاروں طرف سے اہل اسلام پر ظلم وستم، قید و بند جیسے مصائب و بلایا...... امریکہ اور اس کے چالیس ساتھیوں کی روز کی بمباری اور ڈرون حملے...... کشمیر، فلسطین، کسوو، شیشان، افغانستان اور پاکستان پر کالی پیلی افواج اور خود محبّ وطن روشن خیال پاکستانی فوج کے محبّ وطن پاکستانیوں پر ایف 16 اور دیگر آتش و آہن سے بھرپور بمباری، لال مسجد، جامعہ حفصہ اور دیگر دینی اداروں پر پاکستانی امن وامان کی محافظ فوج، رینجرز اور پولیس کے چھاپے اور سیاہ کاری اور ہم وطنوں کی امریکہ کو ڈالروں کے بدلے فروخت، یہ سب کچھ کیا اللہ اور رسول کے خلاف اعلانِ جنگ کا نتیجہ تو نہیں؟ غور کیجیے اور راہِ عمل درست کیجیے!